ماحول کا مطالعہ

تیسری جماعت

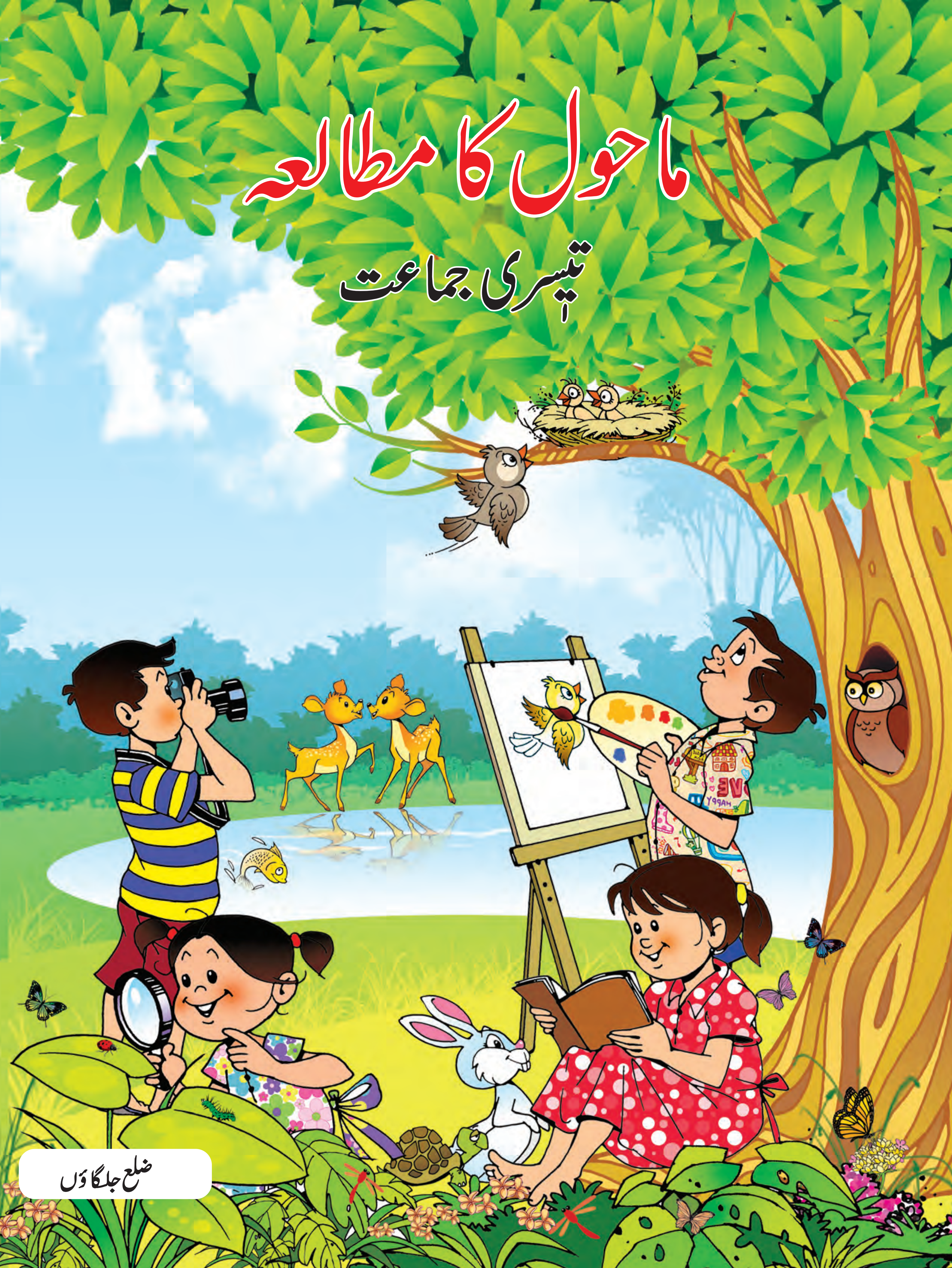

ضلع جلگاؤں

محکمۂ تعلیمات سے منظور شدہ تحت نمبر:

پر.ش.بس/ 2014-15/ **5008** /منظوری/ ڈ-505/ 1965/ مؤرّخہ ۲۷/ مارچ ۲۰۱۴ء

ماحول کا مطالعہ

تیسری جماعت

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

ضلع جلگاؤں

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۴ء
چھٹا اصلاح شدہ ایڈیشن : ۲۰۲۰ء

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴
اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

سائنس مضمون کی کمیٹی :

- ڈاکٹر رنجن کیلکر، صدر
- ڈاکٹر وِدّیا دھر بورکر، رکن
- شریمتی مرنالنی دیسائی، رکن
- ڈاکٹر دلیپ آر۔ پاٹل، رکن
- شری اتل دیول گاؤکر، رکن
- ڈاکٹر بال پھونڈکے، رکن
- شریمتی ونیتا تامنے، اِنچارج رکن-سکریٹری

تاریخ مضمون کی کمیٹی :

- ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ سالنکے، صدر
- ڈاکٹر سدانند مورے، رکن
- پروفیسر ہری نرکے، رکن
- ایڈوکیٹ گووند پانسرے، رکن
- شری عبدالقادر مقادم، رکن
- ڈاکٹر گنیش راوت، رکن
- شری سنبھاجی بھگت، رکن
- شری پرشانت سروڈکر، رکن
- شری موگل جادھو، رکن-سکریٹری

جغرافیہ مضمون کی کمیٹی :

- ڈاکٹر این۔ جے۔ پوار، صدر
- ڈاکٹر میدھا کھولے، رکن
- ڈاکٹر انعامدار عرفان عزیز، رکن
- شری ابھیجیت گھورپڑے، رکن
- شری سشیل کمار تیرتھ کر، رکن
- شریمتی کلپنا مانے، رکن
- شری روی کرن جادھو، رکن-سکریٹری

شہریت مضمون کی کمیٹی :

- ڈاکٹر یشونت سمنت، صدر
- ڈاکٹر موہن کاشیکر، رکن
- ڈاکٹر شیلیندر دیولانکر، رکن
- ڈاکٹر اُترا سہستر بدھے، رکن
- شری ارون ٹھاکر، رکن
- شری وَیجناتھ کالے، رکن
- شری موگل جادھو، رکن-سکریٹری

اُردو مترجمین :
- ڈاکٹر قمر شریف
- ڈاکٹر محمد اسداللہ
- آصف نثار سیّد
- شبیر محمد یوسف خان

رابطہ کار (اُردو) : خان نوید الحق انعام الحق
اسپیشل آفیسر برائے اُردو، بال بھارتی

نقشہ نویس : شری روی کرن جادھو
سرورق : شری نلیش جادھو
اُردو کمپوزنگ : یسریٰ گرافکس، ۳۰۵، سوموار پیٹھ، پونہ-۱۱
تصاویر اور آرائش : نلیش جادھو، پرتیم کسبیکر، دیپک سنکپال، دیویداس پیشوے، نریندر بارئی، سنجے شیتولے، پروفیسر راہی کدم، شری نتن راوت، منوج کامبلے

رابطہ کار (مراٹھی) :
- شریمتی ونیتا تامنے، اسپیشل آفیسر برائے سائنس
- شری موگل جادھو، اسپیشل آفیسر برائے تاریخ اور شہریت
- شری روی کرن جادھو، اسپیشل آفیسر برائے جغرافیہ

طباعت : شری سچیتا نند آپھلے، چیف پروڈکشن آفیسر ✤ شری دیپک شیکٹکر، پروڈکشن آفیسر ✤ شری ہیمنت بابر، پروڈکشن اسسٹنٹ
کاغذ : ۷۰ جی ایس ایم کریم ووہ
پرنٹ آرڈر :
پرنٹر :

ناشر
وویک اُتم گوساوی، کنٹرولر، پاٹھیہ پستک نرمتی منڈل، پربھادیوی، ممبئی - ۲۵

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛

مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،

اور ان سب میں

اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیَہ وِدھاتا۔

پنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَوشُبھَ نامے جاگے، تَوشُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَوجَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

’بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کے حق کے قانون ۲۰۰۹ء‘ اور ’درسیات کے قومی خاکہ ۲۰۰۵ء‘ کو پیش نظر رکھ کر ریاست مہاراشٹر میں پرائمری تعلیم کا نصاب ۲۰۱۲ء تیار کیا گیا۔ حکومت کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی درسی کتابوں کا نیا سلسلہ پاٹھیہ پستک منڈل تعلیمی سال ۱۴-۲۰۱۳ء سے مرحلہ وار شائع کر رہا ہے۔ اس سلسلے کی ماحول کا مطالعہ تیسری جماعت نامی درسی کتاب پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرت ہو رہی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں اس امر کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ درس و تدریس کا عمل ’طفل مرکوز‘ ہو، عملی سرگرمیوں اور تشکیلِ علم پر زور دیا جائے، پرائمری تعلیم کے اختتام پر طلبہ کو متوقع اقل صلاحیتیں اور آدابِ زندگی کی مہارتیں حاصل ہو جائیں اور تدریسی عمل دلچسپ اور مسرّت بخش ہو۔ علاوہ ازیں نصاب تعلیم میں مذکور دس بنیادی اکائیوں کو سامنے رکھ کر کتاب تحریر کی گئی ہے۔

اس درسی کتاب میں رنگین تصویروں کا کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ تصویروں کی زبانی مقاصد کے تجزیے اور تشکیلِ علم کی غرض سے یہ کوشش کی گئی ہے۔ کتاب میں ’بتاؤ تو بھلا‘، آؤ یہ کر کے دیکھیں‘، ذرا دماغ پر زور دیں‘ جیسے عنوان کے تحت بھی سرگرمیاں دی ہوئی ہیں جو طلبہ کو درسیات کے تصوّرات کے تجزیے اور ان کے ذہن نشین ہونے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ درسی کتاب انھیں ماحول کا مشاہدہ و معائنہ کرنے کی ترغیب دے گی۔ اس بات کی بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ زمانے سے ہم آہنگی اور اُمید جیسی زندگی کی قدریں طلبہ پر آسانی سے واضح ہوں۔

درسیات کے تصورات واضح ہونے، ان تصورات کے ذہن نشین ہونے اور از خود سیکھنے کی رغبت دلانے کے لیے مشقوں میں بھی تنوع پیدا کیا گیا ہے۔ مشقوں کی نوعیت دلچسپ ہے۔ کتاب کی ترتیب کے وقت اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ اساتذہ طلبہ کی ہمہ جہت مسلسل قدر پیمائی کر سکیں۔

اس درسی کتاب کے ذریعے طلبہ کو ان کے قدرتی، سماجی اور تہذیبی ماحول کا تعارف حاصل ہوگا۔ کوشش ہے کہ طلبہ میں اپنے ماحول کو دیکھنے کا نظریہ پروان چڑھے اور ان میں مسائل کو حل کرنے اور انھیں استعمال کرنے کی مہارتوں کا ارتقاء ہو۔

اس درسی کتاب میں زبان بچوں کی عمر کے لحاظ سے استعمال کی گئی ہے۔ سائنس، جغرافیہ، تاریخ اور شہریت مضامین کو الگ الگ خانوں میں نہ بانٹتے ہوئے تمام مضامین کو بین العلم ارتباط کے نقطۂ نظر سے ترتیب دیا گیا ہے جس کی وجہ سے ایک ہی سوال اور موضوع کے کئی متبادل ایک ہی وقت میں سیکھنے کا نظریہ ترقی پائے گا۔ ٹیکسٹ بک بیورو نے مہاراشٹر کے تمام طلبہ کی تجرباتی دنیا کو سامنے رکھ کر ’ماحول کا مطالعہ‘ کی درسی کتاب پہلی مرتبہ اس طرح ترتیب دی ہے۔

درسی کتاب کو زیادہ سے زیادہ بے عیب اور معیاری بنانے کے مقصد سے مہاراشٹر کے تمام علاقوں کے منتخب اساتذہ، ماہرینِ تعلیم، ماہرینِ مضامین اور نصابِ تعلیم کی رکن کمیٹی سے اس کتاب پر آراء حاصل کی گئیں اور ان کی روشنی میں مضمون کی مجلسِ عاملہ نے غور و خوض کر کے کتاب کو آخری شکل دی ہے۔

منڈل کی سائنس، تاریخ، جغرافیہ، شہریت مضامین کی کمیٹیوں کے ارکان، مجلسِ عاملہ، معیار پرکھنے والے ماہرین اور مصوّر سب نے بڑی دل جمعی اور محنت و مشقت سے اس کتاب کو تیار کیا ہے۔ منڈل ان سب کا تہہ دل سے ممنون ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔

(سی۔ آر۔ بورکر)

ڈائرکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

پونہ

مؤرّخہ: ۳۱/ مارچ ۲۰۱۴ء، گڈی پاڑوا

۲۹/ جمادی الاوّل ۱۴۳۵ھ

سائنس مضمون کی مجلسِ عاملہ : • شریمتی سچیتا پھڑکے • شری وی۔جی۔لالے • شریمتی سندھیا لہرے • شری شیلیش گندھے • شری ابھے یاولکر • ڈاکٹر راجا بھاؤ ڈھیپے • ڈاکٹر شمین پڈلکر • شری ونود ٹیمبے • ڈاکٹر جے سنگھ راؤ دیشمکھ • ڈاکٹر للت شیر ساگر • ڈاکٹر جے شری رامداس • ڈاکٹر مانسی راجادھیکش • شری سداشیو شندے • شری بابا ستار • شری اروند گپتا۔

تاریخ مضمون کی مجلسِ عاملہ : • ڈاکٹر شبھا نگنا اترے • ڈاکٹر منجوشری پوار • پروفیسر پرتیما پردیشی • پروفیسر دیویندر اِنگلے • پروفیسر یشونت گوساوی • شری سنجے وزریکر • شری راہل پربھو • شری سندیپ واک چورے • شری مرگیندر دُگانی • شری اروں ہلبے • پروفیسر محسنہ مقادم • ڈاکٹر ایس۔آر۔واجے۔

جغرافیہ مضمون کی مجلسِ عاملہ : • شری بھائی داس سومونشی • شری وِکاس جھاڑے • شری ٹکارام سنگرامے • شری گجانن سوریہ ونشی • شری پدماکر پرلہاد راؤ کلکرنی • شری سمن سنگھ بھل • شری وشال آنندھلکر • شریمتی رفعت سیّد • شری گجانن مانکر • شری ولاس جام دھڑے • شری گوری شنکر کھوبرے • شری پنڈلک نلاوڑے • شری پرکاش شندے • شری سنیل مورے • شریمتی اپرنا پھڑکے • ڈاکٹر شری کرشن گائیکواڑ • شری اَبھجیت دوڑ • ڈاکٹر وجے بھگت • شریمتی رنجنا شندے • ڈاکٹر سمِتا گاندھی۔

شہریت مضمون کی مجلسِ عاملہ : • ڈاکٹر شری کانت پرانجپے • پروفیسر سادھنا کلکرنی • ڈاکٹر چیترا ریڈکر • ڈاکٹر بال کامبلے • پروفیسر فخر الدین بینور • پروفیسر ناگیش کدم • شری مدھوکر نرڈے • شری وجے چندر تھتے۔

The following footnotes are applicable :-

1. © Government of India, Copyright 2014.
2. The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher.
3. The territorial waters of India extend into sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line.
4. The administrative headquarters of Chandigardh, Haryana and Punjab are at Chandigarh.
5. The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act.,1971," but have yet to be verified.
6. The external boundaries and coastlines of India agree wih the Record/Master Copy certified by Survey of India.
7. The state boundaries between Uttarakhand and Uttar Pradesh, Bihar and Jharkhand and between Chattisgarh and Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned.
8. The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

ماحول کا مطالعہ : تیسری جماعت

تجویز کردہ طریقۂ تعلیم	آموزشی ماحصل
طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/ گروہ میں مواقع فراہم کرنا اور انھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا - • اپنے گرد و پیش میں موجود گھر، اسکول اور پڑوس کا مشاہدہ کر کے مختلف چیزیں، نباتات/ پرندے ان کی تحقیق و مشاہدہ کرنا، ان کے طے شدہ اور مقررہ مشاہداتی خصوصیات مثلاً برتاؤ، ضروریات، عادتیں، حرکات وسکنات، شکل، بناوٹ، مختلف النوع) کی معلومات لینا۔ • گھر/ خاندان کا مشاہدہ کرنا کہ افراد کس کے ساتھ رہتے ہیں، وہ کیا کام کرتے ہیں، رشتہ داری، ان کی جسمانی خصوصیات اور ان کی عادتیں اور تجربات سے مختلف طریقے سے یکسانیت بیان کرتے ہیں۔ • اپنے گرد و پیش میں ذرائع آمد و رفت کے وسائل، مواصلات کے ذرائع اور لوگ کون سے کام کرتے ہیں، اس کی معلومات حاصل کرنا۔ • اپنے گھر، اسکول، باورچی خانہ میں غذائی اشیا، برتن، چولھا، ایندھن اور کھانا دینے کے طریقے کا مشاہدہ کرنا۔	**طالب علم** 03.95A.01 اپنے اطراف واکناف میں دستیاب نباتات کے پتے، تنہ اور چھال کی عام خصوصیات (شکل، رنگ، بناوٹ، خوشبو وغیرہ) کی شناخت کرتا ہے۔ جانوروں اور پرندوں کی عام خصوصیات (حرکت، مسکن، کھانے کی عادت، آوازیں وغیرہ) کی شناخت کرتا ہے۔ 03.95A.02 اپنا اور اپنے خاندان کے افراد سے رشتے ناطے کو پہچانتا ہے۔ 03.95A.03 ماحول میں دستیاب چیزوں، علامات/ نشانات (برتن، چولھا، آمد و رفت کے ذرائع، مواصلاتی ذرائع، سائن بورڈ وغیرہ) مقامات (گھر/ مسکن کی قسمیں، بس اسٹینڈ، پٹرول پمپ وغیرہ)، سرگرمیاں (لوگوں کے کاموں کی قسمیں، غذا پکانے کا طریقۂ کار وغیرہ) پہچانتا ہے۔

- بڑوں سے بات چیت کر کے معلومات حاصل کرنا کہ ہمیں اور پرندوں، جانوروں کو پانی اور اناج کیسے حاصل ہوتا ہے؟ ہم نباتات کے کون سے حصے کھاتے ہیں؟ اسی طرح باورچی خانے میں کون کیا کیا کام کرتا ہے؟ کیا کھاتے ہیں؟ کون آخر میں کھاتا ہے؟
- آس پاس کے مقامات کی سیر کرنا مثلاً بازار میں خرید وفروخت کا مشاہدہ کرنا، ڈاک خانہ سے گھر تک خط کے سفر کو دیکھنا، مقامی آب فراہمی کے ذرائع / مقامات کا دورہ کرنا۔
- سوالات تیار کرنا اور پوچھنا، ساتھی اور بڑوں کے سوالوں کا بلا خوف و جھجک جواب دینا۔
- تصاویر/ نشانات نشان زد کر کے، حرکات وسکنات کے ذریعے/ زبانی طور پر مختصر لفظوں میں/ ان کی اپنی زبان میں آسان جملوں میں تجربے/ مشاہدے یکجا کرنا۔
- چیزوں کی مشاہداتی خصوصیات میں یکسانیت/ فرق کا موازنہ کر کے ان کی جماعت بندی کرنا۔
- ماں باپ/ سرپرست/ دادا - دادی/ بڑے بزرگ، پڑوسیوں کے ساتھ بات چیت کرنا۔ کپڑے، برتن، لوگوں کے کام اور ان کے کھیلوں کا موازنہ کرنا۔
- کنچے/ موتی/ جھڑے ہوئے پتے/ پر، تصویریں وغیرہ اردگرد کے ماحول کی اشیا کو جمع کر کے انھیں اختراعی انداز میں ترتیب دینا مثلاً ڈھیر، تھیلیاں، پیکٹ وغیرہ۔
- گرد وپیش کے واقعات/ حالات/ سرگرمیوں کے بارے میں تشخیصی/ باریک نظر سے مطالعہ کرنا اور ان کے بارے میں اندازہ/ پیشین گوئی کرنا نیز جانچ کرنا/ تصدیق کرنا/ غور سے دیکھنا۔ مثال: کسی قریبی مقام تک پہنچنے کے لیے کس سمت میں جایا جائے؟ (دائیں/ بائیں/ آگے/ پیچھے)
- کیا یکساں حجم والے برتن میں زیادہ پانی ہے؟ مگ کو بھرنے کے لیے کتنے چمچے پانی درکار ہوگا؟ بالٹی بھرنے کے لیے کتنے مگ پانی درکار ہوگا؟ وغیرہ
- اپنے حواس کی صلاحیت کے مطابق مشاہدہ کرنا، سونگھنا، چکھنا، چھونا، سننا ایسی آسان سرگرمی اور تجربے کر کے ان کا استعمال کر کے چیزوں/ خصوصیات/ مائع پہچانا، ان کی جماعت بندی کرنا اور ان میں فرق بتانا۔
- تجربہ اور سرگرمی پر مشاہدہ اور تجربہ یکجا کر کے زبانی طور پر/ اشاروں سے/ اسکیچ کے ذریعے/ جدول کی مدد سے/ آسان جملوں میں لکھ کر یکسانیت بتانا۔
- دستیاب/ بے کار اشیا، جھڑے ہوئے، گرے ہوئے پتے، پھول، مٹی، کپڑے کے ٹکڑے، کنچے، رنگوں کا استعمال کر کے نقشی کام کرنا/ کولاج وغیرہ تیار کرنا۔ مثلاً مٹی سے برتن، جانور، پرندے، آمد و رفت کے ذرائع بنانا، دیاسلائی کی خالی ڈبیوں/ پٹھے سے فرنیچر (میز/کرسی) بنانا۔
- آمد و رفت کے وسائل کے لیے محکمہ آمد و رفت اور لوگ کیا کرتے ہیں اس کی تحقیق اور مطالعہ کرنا۔
- شہر اور گاؤں میں تنوع، گھر، لباس، سواریوں، پیشوں، سہولتوں کے لحاظ سے سمجھنا۔
- نقشے میں آمد و رفت کے مختلف راستے بتانا۔ آمد و رفت کے راستوں کی بنیاد پر اپنے ضلع کے مشہور مقامات بتانا۔
- ماحول، ضلع، ریاست، ملک وغیرہ اشاریہ کے مطابق نقشہ خوانی کرنا۔
- صبح سے لے کر رات تک جانداروں کے روزمرہ اعمال کو سمجھنا۔
- ہماری تمام ضرورتیں قدرت سے پوری ہوتی ہیں، اس لیے قدرت کے تئیں احترام کا احساس پیدا کرنا۔
- اپنے گھر، گرد وپیش کے گھروں (انسان، جانور، پرندہ) کے تنوع کا مشاہدہ کرنا اور تجربہ بیان کرنا۔

03.95A.04	اہلِ خاندان کا کردار، خاندان کے اثرات (امتیازی خصوصیت/ نمایاں کردار/ عادتیں/ رسوم) ایک ساتھ رہنے کی ضرورت سے متعلق زبانی/تحریری/مختلف طریقوں سے بیان کرتا ہے۔
03.95A.05	گھر اور اپنے اطراف و اکناف کے مختلف عمر کے لوگوں، جانوروں اور پرندوں وغیرہ کی غذا کی ضرورت، غذا اور پانی کی دستیابی اور پانی کے استعمال کو بیان کرتا ہے۔
03.95A.06	مختلف حسی قوتوں کا استعمال کر کے چیزوں، پرندوں، جانوروں کی خصوصیات اور اعمال کی بنیاد پر یکسانیت/ فرق کے لحاظ سے جماعت بندی کرتا ہے۔ (جیسے: بناوٹ/ رہنے کی جگہ/مسکن/ غذا /حرکت/ پسند- ناپسند/ دیگر خصوصیات)
03.95A.07	موجودہ اور ماضی (بزرگوں کے زمانے) کی چیزوں اور اعمال (جیسے لباس، برتن، کھیل، لوگوں کے کام) میں فرق بتاتا ہے۔
03.95A.08	سمتیں، چیزوں کا مقام/ آسان نقشوں میں مقامات (گھر، کمرۂ جماعت، اسکول کی) علامات/ نشانات کی نشاندہی زبانی طور پر کرتا ہے۔
03.95A.09	روزمرہ زندگی کی چیزوں/ اعمال کی خاصیت کا اندازہ لگانا، تعداد کا تخمینہ لگانا اور ان کی تصدیق علامات/ نشانات/ غیر معیاری اکائیوں (بالشت، چمچہ/ پیالی وغیرہ) سے کرتا ہے۔
03.95A.10	سیر کو گئے ہوئے مقامات کی چیزوں/ اعمال سے متعلق مشاہدات، تجربات اور معلومات کا اندراج مختلف طریقوں سے کرتا ہے اور تواتر (جیسے اشکالِ قمر، موسمیات) کی پیشین گوئی کرتا ہے۔
03.95A.11	مختلف کھیلوں کے قوانین (مقامی، نشستی، میدانی) اور دیگر تفویض کردہ اجتماعی سرگرمیوں میں اُصولوں کو برتتا ہے۔
03.95A.12	خاندان اور اسکول میں اچھی/ بری نیت سے چھونا، مختلف انداز کے تفویض کردہ کام/ کھیل/ غذا سے متعلق جنسی امتیاز، غلط استعمال/ پانی اور غذا کے بے جا استعمال پر اپنی رائے دیتا ہے۔
03.95A.13	اپنے اطراف و اکناف میں موجود نباتات، جانوروں، بزرگوں، مختلف صلاحیت والے لوگ اور مختلف النوع خاندانوں سے متعلق اپنی حساسیت کا اظہار کرتا ہے۔
03.95A.14	اطراف و اکناف میں دستیاب ذرائع ابلاغ، مواصلاتی وسائل سے واقف ہوتا ہے۔
03.95A.15	گاؤں اور شہر میں فرق بتاتا ہے۔
03.95A.16	اپنے ضلع اور تعلقہ میں نقل و حمل کی سہولیات اور مشہور مقامات نقشے میں بتاتا ہے۔
03.95A.17	نقشے پر مبنی ضلع، ریاست، ملک کی معلومات سمت کے تناظر میں بیان کرتا ہے۔
03.95A.18	دن اور رات سے مربوط جانداروں کے اعمال سے متعلق بیان کرتا ہے۔
03.95A.19	انسانی ضروریات سے پیشوں اور صنعتوں کا وجود عمل میں آتا ہے، اس کی معلومات دیتا ہے۔
03.95A.20	ماحول میں دستیاب جانور، پرندے، ان کے رہنے کی جگہ/مسکن، ان کی خصوصیات، فرق اور یکسانیت کے لحاظ سے جماعت بندی کرتا ہے۔

نوٹ : تکنیکی دشواری کی بنا پر قومی پرچم کے رنگ مقررہ رنگ جیسے ہو بہو طبع نہیں ہوتے ہیں۔

فہرست

نمبر شمار	سبق کا نام	صفحہ نمبر
۱۔	ہمارے آس پاس	۱
۲۔	آہا! کتنے قسم کے ہیں یہ جانور	۷
۳۔	مسکن اپنا اپنا	۱۵
۴۔	سمت اور نقشہ	۲۰
۵۔	زمانہ کی پہچان	۳۰
۶۔	ہمارے گاؤں کی پہچان	۳۳
۷۔	ہمارا گاؤں، ہمارا شہر	۳۸
۸۔	ہماری پانی کی ضرورت	۴۶
۹۔	پانی کہاں سے آتا ہے؟	۵۳
۱۰۔	پانی سے متعلق چند معلومات	۵۸
۱۱۔	ہمیں ہوا کی ضرورت	۶۵
۱۲۔	ہماری غذائی ضرورت	۶۹
۱۳۔	ہماری خوراک	۷۴
۱۴۔	آؤ باورچی خانہ چلیں	۸۱
۱۵۔	ہمارا جسم	۸۶
۱۶۔	حسّی اعضا	۹۲
۱۷۔	مضبوط دانت، صحت مند جسم	۱۰۱
۱۸۔	میرا خاندان اور گھر	۱۰۶
۱۹۔	ہمارا اسکول	۱۱۲
۲۰۔	ہماری اجتماعی زندگی	۱۱۹
۲۱۔	اجتماعی زندگی کے لیے عام انتظامات	۱۲۳
۲۲۔	ہماری ضرورتیں کون پوری کرتا ہے؟	۱۲۷
۲۳۔	عمر جیسے جیسے بڑھتی ہے	۱۳۳
۲۴۔	ہمارے لباس	۱۳۸
۲۵۔	آس پاس ہونے والی تبدیلیاں	۱۴۳
۲۶۔	تیسری سے چوتھی جماعت میں جاتے ہوئے	۱۵۰